O

اداس ہونا تمھیں زیب ہی نہیں دیتا
اکیلے رونا تمھیں زیب ہی نہیں دیتا

جہانِ فانی کے میلے میں ڈھونڈتے کیا ہو
کوئی کھلونا تمھیں زیب ہی نہیں دیتا

یہ کہہ کے خاک کی چادر ہی اوڑھ لی مَیں نے
یہاں بچھونا تمھیں زیب ہی نہیں دیتا

سمجھ گئے ہو اگر قلب کی حقیقت تو
نفاق بونا تمھیں زیب ہی نہیں دیتا

https://emad-ahmad.com/

شعورِ ذات کے بدلے غرورِ مال و متاع
کبھی کھو نا تمہیں زیب ہی نہیں دیتا

تمہارا نفس اگر روح پر گراں ہے تو
یہ بوجھ ڈھونا تمہیں زیب ہی نہیں دیتا

تمہاری مٹی کی زرخیزی یہ بتاتی ہے
غبار ہونا تمہیں زیب ہی نہیں دیتا

اٹھو زمانے کو درکار ہے کوئی بیدار
یہاں پہ سَونا تمہیں زیب ہی نہیں دیتا

غمِ فراق ہو چاہے غمِ حیات عماد
اِنہیں پرونا تمہیں زیب ہی نہیں دیتا

https://emad-ahmad.com/